نمبر ۳۷ جلد ۴۰

گزٹ ریاست رامپور

RAMPUR STATE GAZET

بحکم بندگان اعلیحضرت حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

مطبوعہ روز دوشنبہ تاریخ ۲۴ ربیع الاول ۱۳۴۷ھ مطابق ۱۰ ستمبر ۱۹۲۸ء

فہرست مضامین

نمبر شمار	خلاصہ مضمون	نمبر صفحہ
۱	برخاستگی بابو پرول چندر گھوش۔	۱
۲	اضافہ رجسٹرار کتب خانہ۔	۱
۳	[illegible] نظام پولیس	۲
۴	[illegible]	۲ و ۳
۵	انتظام [illegible]	۳
۶	رخصت [illegible]	۳
۷	تقرری [illegible]	۴
۸	[illegible]	
۹	تقرر [illegible]	
۱۰	[illegible]	
۱۱	[illegible]	
۱۲	نقشہ جات [illegible]	ضمیمہ

احکام اجلاس ہمایون بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

برخاستگی

۲۲ اگست ۱۹۲۸ء

مثل عرضداشت صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر بابت برخاستگی بابو پرول چندر گھوش از ۲۶ اگست ۱۹۲۸ء بوجہ تقرر۔

حکم

رپورٹ منظور ہے۔ بابو پرول چندر گھوش کو ۲۶ اگست ۱۹۲۸ء بوجہ تقرر سے برخاست کیا جا کر کاغذات بغرض اجرای احکام صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر کے پاس مرسل ہون۔ کیپ [illegible]

حسب الحکم دستخط صاحب چیف سکریٹری بہادر

اضافہ

۲۲ اگست ۱۹۲۸ء

مثل رپورٹ سردار صاحب ڈپٹی مبارک در باب دس روپیہ اضافہ حکیم محمد نبی رجسٹرار کتب خانہ بوجہ انجام دہی خدمت تیاری فہرست کتب عربیہ جدید طریقہ یورپ کے انداز پر بنائی گئی ہے بمنت لیاقت و ہوشیاری۔

حکم

حکیم محمد نبی رجسٹرار کتب خانہ کی تنخواہ مین بموجب رپورٹ دس روپیہ ماہوار اضافہ منظور ہے۔ احکام ضابطہ جاری ہون۔

حسب الحکم دستخط صاحب چیف سکریٹری بہادر

روبکار اجلاس عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم
واقع ۲۴؍ اگست ۱۹۲۰ء

کل از ذریعہ رپورٹ پولیس معلوم ہوا تھا کہ قصبہ بلاسپور میں تعدادی [illegible] کا سرقہ ہوا۔ اور آج دوسری رپورٹ بابتہ اطلاع واردات سرقہ تعدادی [illegible] کی ہوئی۔ ایسی کثیر رقم کی وارداتوں کا پے درپے ہونا بتلاتا ہے کہ تھانہ بلاسپور کا نظام کس حالت میں ہے۔ اگرچہ دیگر تھانہ جات کی حالت بھی اچھی اور قابل اطمینان نہیں ہے۔ تاہم پہلے کی حالت سے بہتر ہے۔ معلوم ہوتا ہے کہ پولیس تھانہ بلاسپور سخت غفلت اور تساہل میں مبتلا ہے اور اس بدنظمی سے جرائم پیشہ لوگ خائف نہیں رہے ہیں اور باقاعدہ ایک جماعت میں متحد ہو گئے ہیں۔ کاش کہ پولیس اپنے فرائض کا احساس کرتا اور اپنی ڈیوٹی مستعدی سے انجام دیتا تو یہ وارداتیں نہ ہوتیں۔ پولیس کا فرض ہے کہ جرائم پیشہ اشخاص کی نگرانی کرے اور ایسے اشخاص کا مناسب قبل از وقت انتظام کیا جائے۔ لیکن پولیس کو اپنے فرائض کا قطعی احساس نہیں۔

ہفتہ وار رپورٹ کارکردگی انسپکٹران حلقہ ہمارے ملاحظہ میں آتی ہیں جن میں ایک ہفتہ کی کارکردگی کا اندراج ہوتا ہے۔ لیکن افسوس ہے کہ اس کارکردگی کا نتیجہ سطح قرطاس سے آگے نہیں بڑھتا اور رسمی کارروائی سے زیادہ وقعت نہیں رکھتا۔ اگر یہ رپورٹیں حقیقت پر مبنی ہوتیں تو جرائم پیشہ اشخاص کا وجود باقی نہ رہتا۔ اور اگر کوئی ہوتا بھی تو اسکا عدم وجود برابر ہوتا۔ صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس نے اپنی ذمہ داری اور فرائض کو قطعی فراموش کر دیا ہے بجز دفتری کارروائی کے اور کچھ نہیں کرنا چاہتے۔ ہم پولیس کو موقع دیتے ہیں۔ جلد از جلد نظام پولیس میں اصلاح ہونا چاہئے۔ ورنہ سخت سزا تجویز کی جائیگی۔ تھانہ بلاسپور کو تاریخ اطلاع یابی سے ایک ہفتہ کی مہلت دیجاتی ہے۔ اس عرصہ میں ہر دو واردات سرقہ کی برآمدگی کیجائے۔ اور برائے آئندہ انسداد کارروائی ہو۔ بعد ختم میعاد صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس اطلاعی رپورٹ پیش کریں اور بحالت عدم کامیابی سررشتہ صدر کو بھی اطلاع دیجائے۔ سررشتہ صدر سے بموجب رپورٹ صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس اسی روبکار کے تحت میں تھانہ بلاسپور کی معطلی کے اور انسپکٹر حلقہ متعلقہ کا [illegible] تنزل کے احکام جاری ہوں۔ معطلی اور تنزل تا صدور حکم ثانی برقرار رہینگے۔ اور معطل صرف وہی ملازمان ہونگے جنکے سپرد تحقیقات اور نگرانی وغیرہ کا کام ہے۔ اگر انکشاف واردات اندرون میعاد ہوا تو بوصول رپورٹ صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس کے بھی مناسب حکم دیا جائیگا۔ اور جب وارداتیں برآمد ہو جائینگی تو بحال کر دیا جائیگا۔

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ ایک ایک نقل صاحب سکریٹری بہادر صنعت و حرفت اور صاحب فوجی سکریٹری بہادر کے پاس مرسل ہو۔ بعد اجرائے احکام اصل کاغذات صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس کے پاس بھیجی جائیں۔ ایک نقل گزٹ ہو۔

دستخط عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم

روبکار اجلاس عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم
واقع ۲۴؍ اگست ۱۹۲۰ء

ہم دیکھتے ہیں کہ جب ابتدا میں صیغہ پولیس ہماری ماتحتی میں آیا تھا تو صیغہ مذکور نے اپنے نظام میں خاصی ترقی کی تھی لیکن پھر وہی حالت ہے۔ تجربہ یہ بھی بتلاتا ہے کہ ہماری موجودگی میں پولیس کی حالت اچھی ہوتی ہے۔ لیکن ہماری غیبت میں نظام پولیس دگرگوں ہو جاتا ہے جسکے یہ معنی ہیں کہ جو کچھ بھی ہوتا ہے ہماری ذاتی محنت اور جانفشانی کا نتیجہ ہے۔ ورنہ پولیس افسران خود کچھ نہیں کرنا چاہتے۔ اگر پولیس اپنے فرائض کا احساس کرتا اور اپنی ڈیوٹی مستعدی و دیانت کے ساتھ انجام دیتا تو ہماری موجودگی اور عدم موجودگی میں یکساں کام ہوتا۔ اگرچہ موجودہ بدنظمی خود پولیس کا تساہل اور باہمی نفاق کا نتیجہ ہے لیکن پولیس کا عذر ہے کہ اجلاس سے معمولی عرضیوں پر کارروائی ہوتی ہے جس سے جرائم پیشہ اشخاص کو جرأت ہو گئی ہے۔ اور پولیس کا اثر زائل ہو گیا ہے۔ لیکن پولیس کا یہ خیال خام ہے کیونکہ اجلاس کا یہ فرض ہے کہ مظلوموں کی فریاد رسی کی جائے۔ وہ عرضیاں بحکم مناسب خود صیغہ پولیس ہی میں بھیجی جاتی ہیں اور اخیر حکم پولیس کی رپورٹ کے موافق ہوتا ہے پس نتیجہ یہ ہونا چاہئے کہ پولیس کے اثر میں ترقی ہو نہ کہ کمی۔

اس میں شک نہیں کہ بعض پولیس ملازمان کو بشکایت رشوت ستانی سزا دیگئی لیکن یہ کارروائی بھی بعد تحقیقات کی گئی اور اسوقت سزا تجویز ہوئی جبکہ معاملہ صحیح ثابت ہو گیا۔ علاوہ بریں اس قسم کے معاملات کی تحقیقات بھی پولیس کے سپرد کی گئی اور پولیس کی رپورٹ پر مقدمہ چلایا گیا۔ ایسی حالت میں جبکہ رشوت لیگئی ہو۔ ظلم کیا گیا ہو۔ خود پولیس کی تحقیقات سے معاملہ ثابت ہوا ہو تو بجز اس کارروائی کے جو کی گئی کیا ہو سکتا تھا۔ کیا پولیس کا یہ منشا ہے کہ عام رشوت ستانی کی اجازت دیدیجائے۔ تو یہ غیر ممکن ہے۔

جہانتک خیال کیا جاتا ہے۔ موجودہ بدنظمی خود پولیس کا باہمی نفاق اور پارٹی بندی پر مبنی ہے۔ اگر آج پولیس افسران متفق اور متحد ہو جائیں حقیقی کوشش کیجائے اور اپنے فرائض کا احساس کیا جائے تو سب کچھ ممکن ہے۔

ہم بحیثیت انسپکٹر جنرل پولیس انسداد جرائم کے ذمہ دار ہیں اگر ریاست میں امن ہے تو ہماری نیکنامی ہے۔ لیکن بحالت دیگر بدنامی ہے۔ اسواسطے ہمکو اپنا قیمتی وقت سب سے زیادہ پولیس کی اصلاح میں صرف کرنا پڑتا ہے۔ موقعہ مناسب پر بازپرس کیجاتی ہے۔ اور ضرورتاً سزا بھی دیجاتی ہے۔ اور وقت پر ہمت افزائی۔ ماتحت نوازی اور غلام پروری بھی کیجاتی ہے۔ لیکن افسوس بر حال افسران پولیس کہ انکو اپنی عزت و حرمت کا تو جو کچھ خیال ہو۔ ہماری نیکنامی بدنامی کا لحاظ بھی انکے ضمیر سے محو ہو چکا ہے۔ ورنہ اگر ہماری ہدایات پر عمل کیا جاتا اور سچے دل سے حقیقی کوشش کیجاتی تو موجودہ حالت نہ ہوتی بلکہ کبھی کا انسداد جرائم ہو گیا ہوتا۔

ہم افسران پولیس خصوصاً صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس اور انسپکٹران حلقہ سے دریافت کرنا چاہتے ہیں کہ انکا اصل مقصد کیا ہے اور وہ کیا چاہتے ہیں اگر پولیس کے انتظام سے وہ قاصر ہیں یا عمداً کرنا نہیں چاہتے تو صاف صاف بیان کیا جائے تاکہ اسکے مطابق مناسب انتظام کیا جائے۔

صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس نے اپنی ڈیوٹی کا احساس اور اپنے عہدہ کے فرائض قطعی فراموش کر دئے ہیں۔ بجز دفتر کے کاغذ و نیز دستخط کرنے کے اور کچھ نہیں کرنا چاہتے ہم ہدایت کرتے ہیں اور وہ جواب دیتے ہیں کہ کوشش کرنیکی فہمایش کر دی گئی ہے کیا صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس کا یہی فرض ہے۔ ہم باتیں نہیں چاہتے کام چاہتے ہیں۔ صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس متوجہ ہوں اور خوب سمجھ لیں کہ ہم پولیس کی موجودہ بدنظمی زیادہ عرصہ تک دیکھنا پسند نہیں کرتے۔ اگر صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس نے اپنی پالیسی کی اصلاح نہ کی اور پولیس کی حالت بہتر نہ ہوئی تو عنقریب مناسب انتظام کیا جائیگا۔

صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس کو ہدایت کیجاتی ہے کہ ایک پولیس کمیٹی کا انعقاد کیا جائے جسمیں صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس۔ انسپکٹران حلقہ اور صاحب الا ء سب انسپکٹران انچارج شامل ہوں اور موجودہ حالت پر غور کیا جائے۔ اصلاح نظام پولیس اور انسداد جرائم کی تدابیر کیجائیں۔ باہمی مباحثہ ہو اور مشترکہ قطعی رائے قائم کیجائے کہ موجودہ بدنظمی، کثرت جرائم۔ عدم انکشاف واردات کے کیا وجوہ ہیں اور انکا کیا علاج ہے۔ بوصول رپورٹ مفصل ہم غور کرینگے اور پولیس کو انکی مناسب امداد دینگے بہرحال ہم یہ چاہتے ہیں کہ جسقدر وارداتیں اسوقت تک ہوچکی ہیں سب کا انکشاف اور چالان ہو جائے۔ اور جلد از جلد برائے آیندہ انسداد جرائم ہو۔ اور ایک ہفتہ کے اندر امن ہو جائے۔

حکم ہوا کہ

مررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہو کر اصل نقل صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس کے پاس مرسل ہو کر لکھا جائے کہ فوراً تعمیل حکم کیجائے اور مفصل رپورٹ صاف خط میں بہت جلد بھیجی جائے۔ ایک نقل درج گزٹ کیجائے اور ایک ایک نقل صاحب سکریٹری بہادر صنعت و حرفت کے پاس اور صاحب ملٹری سکریٹری بہادر کے پاس بھیجی جائے۔ ہر دو سکریٹری صاحبان بہادر اس کمیٹی میں شامل ہونگے۔

نوٹ اور صاحب سکریٹری بہادر صنعت و حرفت پریسیڈنٹ ہونگے۔

دستخط عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم

حکم اجلاس عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم واقع ۳۰ ماہ اگست ۱۹۲۶ء

مشمولہ رپورٹ صاحب سکریٹری بہادر تعمیرات و صنعت و حرفت

متعلقہ انتظام آسامی بابو پرشاد متوفی سنفرم چپراسی۔

حکم

مشمولہ رپورٹ صاحب سکریٹری بہادر صنعت و حرفت سنفرم اسٹور تعمیرات کی جگہ کا تعیرات ذیل انتظام منظور ہے۔ مررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔

۱۔ عبد الجبار خان کلرک تعمیرات کو باضافہ مبلغ پانچروپیہ ماہانہ سنفرم اسٹور صیغہ تعمیرات کیا جائے۔ یوم کارکردگی سے تنخواہ بیس روپیہ ماہانہ ملیگی۔

۲۔ محمد سعید خان کلرک صیغہ بجلی گھر کا بتنزل مبلغ پانچروپیہ ماہانہ صیغہ تعمیرات میں بجائے عبد الجبار خان تبادلہ کیا جائے۔ نامبردہ یوم تبادلہ سے پچیس روپیہ ماہوار تنخواہ ...

۳۔ رادھے شیام کا جو اسوقت صیغہ تعمیرات میں زائد از ضرورت ہے موجودہ تنخواہ پر صیغہ بجلی گھر میں بجائے محمد سعید خان کے تبادلہ کیا جائے۔

۴۔ رادھے شیام کی جگہ صیغہ تعمیرات میں تخفیف کیجائے۔

دستخط عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم

احکام اجلاس صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر

برخاستگی

۵ ستمبر ۱۹۲۸ء

منشی عبد الصمد انگلش ٹیچر مدرسہ نالا پار غیر مستقل ملازم ہے ایک طویل رخصت دی جا چکی ہے اب مزید رخصت کی درخواست ہے - سقدر طویل رخصت سے طلبا کا حرج ہوتا ہے مزید رخصت نہیں دیجا سکتی - لہذا منشی عبد الصمد برخاست کیا گیا اور بجائے اُنکے سید رضا خان ایف - اے فیل کا تقرر ماہوار تنخواہ پر امتحاناً برائے چھ ماہ کیا گیا

لہذا حکم ہوا کہ

نقل حکم برائے اندراج گزٹ مطبع کو مرسل ہو -

دستخط فارصاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر

تقرر

۵ ستمبر ۱۹۲۸ء

حسب رپورٹ پرنسپل صاحب مدرسہ عالیہ سے دستگیر حسین منشی فاضل پنجاب و منشی الہ آباد پاس کا تقرر مدرسہ عالیہ مین بجائے سید فرزند علی تنخواہ پر کیا جاتا ہے لہذا

حکم ہوا کہ

نقل حکم برائے اندراج گزٹ مطبع کو مرسل ہو -

دستخط فارصاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر

استعفا

۵ ستمبر ۱۹۲۸ء

منشی منظور حسن خان مدرس مدل اسکول کا استعفا ۵ ستمبر ۱۹۲۸ء سے منظور ہے - لہذا

حکم ہے کہ

نقل حکم برائے اندراج گزٹ مطبع کو مرسل ہو -

دستخط فارصاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر

تقرر

۵ ستمبر ۱۹۲۸ء

مدرسہ تحصیلی شاہ آباد مین انگلش ٹیچر کے تقرر کی درخواست باشندگان شاہ آباد نے پیش کی ہے - اور تحصیلدار صاحب شاہ آباد نے سفارش بھی کی ہے نیز باشندگان نے اقرار نامہ فراہمی طلبا تحریر کر دیا ہے - لہذا مدرسہ مذکور مین سے راج بہادر درجہ ہشتم

پاس اسکول پاس کا تقرر بمشاہرہ ماہوار امتحاناً برائے چھ ماہ کیا گیا - لہذا

حکم ہے کہ

نقل حکم برائے اندراج گزٹ مطبع کو مرسل ہو -

دستخط فارصاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر

تقرر

۵ ستمبر ۱۹۲۸ء

چونکہ باشندگان پٹواسیو نے مدرسہ تحصیلی پٹواسیو مین انگلش ٹیچر مقرر کرنیکی درخواست پیش کی ہے - اور اقرار نامہ فراہمی طلبا بھی تحریر کر دیا ہے - لہذا مدرسہ مذکور مین سے آنندی پرشاد انٹرنس پاس کا تقرر بمشاہرہ ماہوار امتحاناً برائے چھ ماہ کیا گیا - نوٹ مدرسین منظور شدہ اجلاس ہمایون مین گنجائش ہے - لہذا

حکم ہے کہ

نقل حکم برائے اندراج گزٹ مطبع کو مرسل ہو -

دستخط فارصاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر

تقرر

۵ ستمبر ۱۹۲۸ء

مدرسہ ملک مین انگلش ٹیچر کی جگہ خالی ہے - لہذا حسب رپورٹ انسپکٹر صاحب مدارس سے چھیدا لال درجہ ششم پاس کا تقرر تنخواہ پر امتحاناً برائے چھ ماہ منظور کیا گیا

لہذا حکم ہوا کہ

نقل حکم برائے اندراج گزٹ مطبع کو مرسل ہو -

دستخط فارصاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر

نقشہ گوشوارہ حیات ممات متعلقہ ریاست رامپور ماہواری جولائی سنہ ۱۹۲۸ء

نام مقام	تفصیل پیدایش							تفصیل فوتی																	کیفیت
	مرد		عورت		میزان	تفصیل مذہب		ایک سال سے ۵ سال تک		۶ سال سے ۱۲ سال تک		۱۲ سال سے زیادہ		میزان		تفصیل مذہب		تفصیل امراض							از خانہ نمبر ۱۹ لغایت خانہ نمبر ۲۵	
	مسلمان	ہندو	مسلمان	ہندو		مسلمان	ہندو	مرد	عورت	مرد	عورت	مرد	عورت	مرد	عورت	مسلمان	ہندو	ہیضہ	چیچک	تپ	متفرق	مارگزیدہ	ڈوب کر وغیرہ	طاعون		
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷
کوتوالی	۴۱	۶	۱۷	۵	۶۹	۵۷	۱۲	۲۸	۱۲	۲	۰	۲۲	۲۱	۵۲	۳۳	۷۰	۱۵	۵	۰	۰	۸۰	۰	۰	۰	۸۵	
گنج	۲۳	۶	۸	۲	۳۹	۳۱	۸	۱۲	۳	۲	۱	۱۷	۹	۳۱	۱۳	۳۹	۵	۳	۰	۲۰	۱۲	۰	۰	۰	۴۴	
حوالہ شہر	۱۹	۱۱	۲۰	۲	۵۲	۳۹	۱۷	۸	۵	۲	۱	۱۰	۳	۱۰	۹	۱۷	۱۲	۰	۰	۲۹	۰	۰	۰	۰	۲۹	
عظیم نگر	۱۸	۱۸	۶	۹	۵۱	۲۴	۲۷	۷	۳	۰	۰	۹	۷	۱۶	۱۰	۱۵	۱۱	۰	۰	۰	۲۶	۰	۰	۰	۲۶	
شاہ آباد	۱۹	۵۴	۱۹	۴۵	۱۳۷	۳۸	۹۹	۱۱	۶	۳	۱	۹	۱۱	۲۳	۱۸	۱۰	۳۱	۰	۰	۰	۴۱	۰	۰	۰	۴۱	
پٹوائی	۶	۳۶	۳	۲۴	۶۹	۹	۶۰	۳	۵	۱	۰	۷	۶	۱۱	۱۱	۵	۱۷	۰	۰	۰	۲۲	۰	۰	۰	۲۲	
ملک	۳	۴۴	۳	۵۱	۱۰۳	۷	۹۵	۷	۴	۱	۱	۱۶	۴	۲۴	۹	۱۰	۲۳	۰	۰	۰	۳۰	۳	۰	۰	۳۳	
بلاسپور	۲۲	۸	۱۳	۷	۵۰	۳۵	۱۵	۷	۱۲	۱	۲	۸	۸	۱۶	۲۲	۱۶	۲۲	۰	۰	۳۷	۰	۱	۰	۰	۳۸	
کیمری	۱۳	۲۳	۱۳	۲۲	۷۱	۲۶	۴۵	۱۰	۳	۱	۰	۱۳	۸	۲۴	۱۱	۱۳	۲۴	۰	۰	۰	۳۴	۱	۰	۰	۳۵	
سوار	۳	۲	۳	۲	۱۳	۶	۸	۴	۵	۰	۱	۴	۳	۸	۹	۵	۱۲	۰	۰	۰	۱۷	۰	۰	۰	۱۷	
ٹانڈہ	۳۱	۲۵	۱۳	۲۰	۸۹	۴۴	۴۵	۱۱	۲	۴	۰	۱۱	۸	۲۶	۱۳	۲۱	۱۹	۰	۰	۰	۳۷	۳	۰	۰	۴۰	
میزان	۱۹۹	۲۳۸	۱۱۸	۱۸۹	۷۴۳	۳۰۴	۴۳۱	۱۰۸	۶۰	۱۶	۸	۱۲۶	۸۸	۲۵۱	۱۵۹	۲۲۱	۱۸۹	۹	۰	۹۶	۲۹۹	۸	۰	۰	۴۱۰	

نقشہ نرخنامہ اجناس ریاست رامپور ہفتہ اول ماہ ستمبر ۱۹۲۸ء

نام جنس	صدر تحصیل	شاہ آباد	ملک	بلاسپور	سوار	ٹانڈہ	کیفیت
گندم	۱۰/۵ ۔ ۱۰/۶ ۔ ۱۰/۷					۱۰/۲	دیگر تحصیلات سے نقشہ نہیں آیا
نخود خالص	۱۳/–					۱۷/–	
نخود کسہ آمیز	۱۰/۴					۱۰/۴	
کنکن	۸/–					۸/–	
ماش	۵/–					۵/–	
مونگ	۵/–					۵/–	
مکا	نرخ بازار					۱۰/–	
جئی	۱۰/۱۰					۱۱/–	
گوجئی	۱۲/–					۹/–	
عدس	۴/۱۰					۸/–	
ارہر	۶/۱۰					۸/–	
برنج	۳/۱۲					۵/–	
روغن زرد	۱ چھٹانک					۲/۱۰	
روغن سیاہ	۱/۱۰					۱/۱۰	
روغن کنجد	۱/–					۱/–	
نمک سانبھر	۱۲/–					۱۲/–	
نمک لاہوری	۲/–					۸/–	
قند سیاہ	۴/۱۰					۴/۱۰	
باجرہ	نرخ بازار					۸/–	

نقشہ بارش ہفتہ وار من ابتداء ۲۴ لغایت ۳۰ اگست ۱۹۲۸ء ریاست رامپور

تاریخ و دن	صدر عالیہ: مقدار یومیہ	صدر عالیہ: از یکم جون	تحصیل بلاسپور: مقدار یومیہ	تحصیل بلاسپور: از یکم جون	تحصیل سوار: مقدار یومیہ	تحصیل سوار: از یکم جون	تحصیل شاہ آباد: مقدار یومیہ	تحصیل شاہ آباد: از یکم جون	تحصیل ملک: مقدار یومیہ	تحصیل ملک: از یکم جون	تحصیل ٹانڈہ: مقدار یومیہ	تحصیل ٹانڈہ: از یکم جون
۲۴ اگست ۱۹۲۸ء یوم جمعہ	۰	۲۲۵	۰	۳۲۰	۰	½۲۳۸	نقشہ نہیں آیا	۰	۰	۲۱۲	۰	۲۰۹
۲۵ ” ” ” شنبہ	۰	۲۲۵	۰	۳۲۰	۰	½۲۳۸	”	۰	۰	۲۱۲	۰	۲۰۹
۲۶ ” ” ” یکشنبہ	½	½۲۲۵	۰	۳۲۰	۴	½۲۴۲	”	۰	۰	۲۱۲	۰	۲۰۹
۲۷ ” ” ” دوشنبہ	۰	½۲۲۵	۰	۳۲۰	نقشہ نہیں آیا	۰	”	۰	۰	۲۱۲	۰	۲۰۹
۲۸ ” ” ” سہ شنبہ	۰	½۲۲۵	۰	۳۲۰	”	۰	”	۰	۰	۲۱۲	۰	۲۰۹
۲۹ ” ” ” چہارشنبہ	۰	½۲۲۵	نقشہ نہیں آیا	۰	”	۰	”	۰	نقشہ نہیں آیا	۰	نقشہ نہیں آیا	۰
۳۰ ” ” ” پنجشنبہ	۰	½۲۲۵	”	۰	”	۰	”	۰	”	۰	”	۰